13886- عقد نکاح کے بعد خاوند کے لیے بیوی سے کیا کچھ حلال ہے

سوال

جب خاوند اور بیوی کا شرعی عدالت میں نکاح ہوجائے اور رخصتی کی تقریب منعقد نہ ہوئی ہو تو سب کو علم ہے کہ وہ رسمی طور پر خاوند اور بیوی ہیں، تو کیا اللہ تعالی کے ہاں بھی وہ خاوند اور بیوی شمار ہونگے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

جب شروط شرعیہ کی موجودگی میں نکاح کیا جائے تو وہ اللہ تعالی کی شریعت میں خاوند اور بیوی شمار ہوں گے، عقد نکاح کے بعد ان کا آپس میں بات چیت کرنا اٹھنا بیٹھنا، اور ہر قسم کی آزادی کے ساتھ آپس میں خلوت کرنا بھی جائز ہوگا۔

مستقل فتوی کمیٹی (اللجنۃ الدائمۃ للافتاء) سے سوال کیا گیا کہ :

عقد نکاح کے بعد اور رخصتی سے قبل خاوند اور بیوی کے لیے کیا کچھ کرنا حلال ہے ؟

تو کمیٹی کا جواب تھا :

اس کے لیے وہی کچھ جائز ہے جو اس خاوند اور بیوی کے لیے جائز ہے جنہوں نے دخول کرلیا ہے، وہ اسے دیکھ بھی سکتا ہے اور بوس و کنار بھی کرسکتا ہے اسی طرح اس کے ساتھ سفر اور جماع بھی کرسکتا ہے ۔ ۔ ۔ الخ

دیکھیں فتاوی الجامعۃ للمراۃ المسلمۃ (540/2)۔

واللہ اعلم.